ہندوستان کی ہزاروں مندروں اور مٹھوں کو محفوظ کرنے کا منصوبہ

مدھیہ پردیش کے ۳۰۰ مندروں اور مٹھوں کو ڈیجیٹل شکل دینے کا منصوبہ، ثقافتی ورثے کی بحالی اور تحفظ کا نیا باب

ڈاکٹر سیما ورما / نمائندہ خصوصی

بھوپال / اجین / ناگدا / کھجراہ / مہو — مدھیہ پردیش ثقافت وسیاحت کے مشترکہ منصوبے کے تحت ریاست کے 300 منتخب مندروں، مٹھوں اور تاریخی عمارتوں کا ڈیجیٹل ریکارڈ تیار کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں اجین، ناگدا اور کھجراہ کے 27 مندروں کا سروے مکمل ہو چکا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ نہ صرف ثقافتی ورثے کو محفوظ کرے گا بلکہ سیاحت اور مقامی روزگار کو بھی نئی سمت دے گا۔

مندر کے اندر محفوظ کیا جانے والا ایک قدیم پتھر کا مجسمہ، جسے ڈیجیٹل ریکارڈ کے لیے تھری ڈی اسکین کیا گیا

ڈاکٹر سیما ورما / نمائندہ خصوصی

بھوپال / اجین / ناگدا / کھجراہ / مہو — مدھیہ پردیش ثقافت وسیاحت کے مشترکہ منصوبے کے تحت ریاست کے 300 منتخب مندروں، مٹھوں اور تاریخی عمارتوں کا ڈیجیٹل ریکارڈ تیار کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں اجین، ناگدا اور کھجراہ کے 27 مندروں کا سروے مکمل ہو چکا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ نہ صرف ثقافتی ورثے کو محفوظ کرے گا بلکہ سیاحت اور مقامی روزگار کو بھی نئی سمت دے گا۔

محکمۂ ثقافت کے ڈائریکٹر ڈاکٹر وکرم سنگھ راٹھور کے مطابق منصوبے پر کل 1 : 1 ۰ کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ابتدائی مرحلے میں مندروں کی دیواروں، ستونوں اور مجسموں کی تھری ڈی اسکیننگ کی جائے گی اور ہر مجسمے کا ایک ڈیجیٹل نمبر دیا جائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے چوری شدہ مجسموں کی شناخت میں مدد ملے گی اور سیاح موبائل ایپ کے ذریعے کسی بھی مجسمے کی تاریخ، زبان اور تعمیر کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔

اجین کے مہاکال مندر کے پجاری پنڈت گوپال شرما نے اس منصوبے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مندر کے اندر موجود کئی مجسمے وقت کے ساتھ بوسیدہ ہو رہے ہیں اور اگر ان کا ریکارڈ محفوظ کر لیا گیا تو آئندہ نسلیں انہیں دیکھ سکیں گی۔ ناگدا کے ایک مقامی ٹورسٹ گائیڈ رمیش کمار نے کہا کہ اگر ایپ میں مقامی زبان میں معلومات شامل کی گئیں تو دیہی سیاح بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

منصوبے کے تکنیکی ماہر انجینئر سلمان قادری کے مطابق ریکارڈ کیا گیا ڈیٹا کلاؤڈ سرور پر محفوظ کیا جائے گا اور اس تک رسائی صرف مجاز افراد کو دی جائے گی تاکہ ڈیٹا کی چوری یا تبدیلی سے بچا جا سکے۔ ان کے مطابق ہر مجسمے کا ایک ڈیجیٹل ٹوئن تیار کیا جائے گا جو سائنسی تحقیق کے لیے بھی دستیاب ہوگا۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ انٹرنیٹ کی کمزور سگنل والی جگہوں پر ایپ کا استعمال مشکل ہو سکتا ہے۔

محکمۂ ثقافت کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر نیلم جین نے بتایا کہ منصوبے کا دوسرا مرحلہ اکتوبر 2026 میں شروع ہوگا جس میں اجین کے مہاکال، ناگدا کے ایکلنگ جی اور کھجراہ کے مندروں کا مکمل ڈیجیٹل ریکارڈ تیار کیا جائے گا۔ ان کے مطابق اس مرحلے پر تقریباً 1 : 1 ۰ کروڑ روپے لاگت آئے گی اور اس میں مقامی نوجوانوں کو تربیت دے کر ڈیٹا انٹری کا کام بھی ان کے سپرد کیا جائے گا تاکہ مقامی روزگار بھی پیدا ہو۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ منصوبہ کامیاب رہا تو مدھیہ پردیش کے دیگر اضلاع میں بھی اسی طرز پر کام کیا جا سکتا ہے۔ ثقافتی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ یہ منصوبہ سیاحت کے فروغ اور مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ محکمہ ثقافت کے اگلے مرحلے میں ریاست کے دیگر اضلاع کے مندروں کو شامل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان کی ہزاروں مندروں اور مٹھوں کو ڈیجیٹل شکل دینے کا منصوبہ

مدھیہ پردیش کے ۳۰۰ منتخب مندروں اور مٹھوں کا ڈیجیٹل ریکارڈ تیار کیا جائے گا

ڈاکٹر سیما ورما / نمائندہ خصوصی

بھوپال / اجین / ناگدا / کھجراہ / مہو — مدھیہ پردیش ثقافت وسیاحت کے مشترکہ منصوبے کے تحت ریاست کے 300 منتخب مندروں، مٹھوں اور تاریخی عمارتوں کا ڈیجیٹل ریکارڈ تیار کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں اجین، ناگدا اور کھجراہ کے 27 مندروں کا سروے مکمل ہو چکا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ نہ صرف ثقافتی ورثے کو محفوظ کرے گا بلکہ سیاحت اور مقامی روزگار کو بھی نئی سمت دے گا۔

محکمۂ ثقافت کے ڈائریکٹر ڈاکٹر وکرم سنگھ راٹھور کے مطابق منصوبے پر کل 1 : 1 ۰ کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ابتدائی مرحلے میں مندروں کی دیواروں، ستونوں اور مجسموں کی تھری ڈی اسکیننگ کی جائے گی اور ہر مجسمے کا ایک ڈیجیٹل نمبر دیا جائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے چوری شدہ مجسموں کی شناخت میں مدد ملے گی اور سیاح موبائل ایپ کے ذریعے کسی بھی مجسمے کی تاریخ، زبان اور تعمیر کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔

اجین کے مہاکال مندر کے پجاری پنڈت گوپال شرما نے اس منصوبے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مندر کے اندر موجود کئی مجسمے وقت کے ساتھ بوسیدہ ہو رہے ہیں اور اگر ان کا ریکارڈ محفوظ کر لیا گیا تو آئندہ نسلیں انہیں دیکھ سکیں گی۔ ناگدا کے ایک مقامی ٹورسٹ گائیڈ رمیش کمار نے کہا کہ اگر ایپ میں مقامی زبان میں معلومات شامل کی گئیں تو دیہی سیاح بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

منصوبے کے